

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَأْسِكَ وَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَأَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ
 وَتَعَالَى جَلَالِكَ وَأَسْأَلُكَ بِرُحْمَتِكَ وَأَسْأَلُكَ بِرَأْسِكَ وَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَأَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ

۳۰۲

سلسله اشاعت

ادعية خزينة البركات



ابو نبي محمد بركت علي اود پونوي عني عنده

المبارك الله والمرکز على الله العظيم.

المقام التجاف لصحاف لمقبول لمصطفين

فون نمبر:
۳۶۶۰۰

المستفيض دار الاحسان چک ۲۴۲ (دسوهه) سمندی روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَرِّثْهُ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ
 اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ التَّوْبُ إِلَيْكَ



اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ

لے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کر جو تجھ پر بھروسہ کریں تو

تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ وَ

تو اس کے سارے کام ٹھیک کر دے اور جو تجھ سے ہدایت

اسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهُ

مانگے پس تو اسے ہدایت دے اور جو تجھ سے امداد

وَاسْتَنْصَرَكَ فَانصَرْتَهُ ○ مَرَّةً

طلب کرے تو تو اس کی امداد فرمائے۔ ایک بار

حضرت اس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ

حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا ہوا کرتی تھی :

اللہم اجعلنی ممن توکل علیک..... الخ

اسے ابن ابی الدنیانے "التوکل" میں روایت کیا ہے۔



اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ

اے اللہ نہ چھوڑ جاؤ ہمارا کوئی گناہ مگر یہ کہ تو نے اسے بخش دیا ہو

وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا دَيْنًا

اور نہ کوئی فکر مگر یہ کہ اسے دور فرما دیا ہو اور نہ کوئی قرض مگر یہ

إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةَ مِنِّي

کہ تو نے اسے پورا کر دیا ہو (تیرے حکم سے ادا ہو جائے) اور نہ

حَوَآرِیْحِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ ۱

دنیا و آفرت کی حاجتوں میں سے کوئی حاجت منکر یہ

قَضِیَّتَهَا یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِیْنَ ۲

کہ تو نے اسے پورا کر دیا ہو، اے تمام رحم کرنے والوں بڑھ کر رحم کرنے والے

مَرَّةً

ایک بار

اسے طبرانی نے کبیر میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کیا ہے۔ ۱



لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۱

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند و برتر ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ ۲

اللہ پاک ہے جو پروردگار ہے عرش

الْكَرِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

کریم کا۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام

الْعَلَمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

جہازوں کا پروردگار ہے اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر

وَارْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي

رحم فرما اور مجھ سے درگزر فرما اور

وَاعْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ غَفُورٌ

مجھے معاف فرما۔ بے شک تو بہت بخشنے والا

رَحِيمٌ مَرَّةً

ایک بار

بڑا ہی مہربان ہے۔

حضرت ابو جعفر محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے مرسل

روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

یہ ”کلمات الفرج“ ہیں یعنی کشتیش لانے والے ہیں۔

لا اله الا الله العلي العظيم..... الخ

اسے ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَلِيمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند بردبار (علیم)

الْكَرِيمُ ط لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کریم ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ط سُبْحَانَ اللَّهِ

جو بلند و بڑا ہے پاک ہے اللہ جو سات آسمانوں اور

رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ رَبِّ

عرشیں کریم کا پروردگار ہے (یعنی سات آسمانوں میں)

الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

جو کچھ ہے اس کا پالنے والا) اور سب تعریفیں اللہ کے لیے

رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ مَرَّةً

ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا ایک بار



حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور اقدس

صلی اللہ علیہ وسلم نے مغفرتِ ذنوب کے لیے یہ کلمات تعلیم فرماتے خواہ وہ سمنڈ کی جھاگ یا چوڑٹیوں کی تعداد کے برابر ہوں (وہ) کلمات یہ ہیں :

لا اله الا الله العلي الحليم الكريم..... الخ
اسے احمد نے اپنی مسند میں اور ابن ابی الدنیا نے الدعاء میں اور ابن ابی عامر نے اپنی کتاب السنۃ میں اور ابن جریر نے روایت کیا ہے۔ لہ



سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَ

پاک ہے ملک اور ملکوت والی ذات (یعنی اللہ تبارک)

الْمَلَكُوتِ ط سُبْحَانَ ذِي

بادشاہ ہے ملکوں کا اور فرشتوں کا) پاک ہے عزت اور جبروت

الْعِزَّةِ وَالْحَبْرُوتِ طَسْبِحَانَ

والی ذات (سب عزتیں اس کے لیے ہیں) پاک ہے وہ ذات

الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ طَسُبُوحًا

جو زندہ ہے جس کے لیے موت نہیں وہ سبوح

قُدُّوسٍ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَ

ہے قدوس ہے اور ملائکہ اور روح کا پروردگار

الرُّوحِ ○ مَرَّةً

ایک بار ہے۔



حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک

نور کا دریا پیدا فرمایا ہے جس کے ارد گرد نورانی ملائکہ

نور کے پہاڑ پر اپنے ہاتھوں میں نور کے ٹکے لیے ہوئے

(یہ) تسبیح بیان کرتے ہیں۔

سبحان ذی الملک والملکوت الخ

پس جس شخص نے روزانہ ایک بار یا مہینے میں ایک
 بار یا سال میں ایک بار یا ساری عمر میں ایک بار پڑھا تو
 اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیتا ہے
 خواہ سمندر کے جھاگ یا وسیع میدان کی ریت کے برابر ہو
 خواہ وہ شخص جہاد سے بھاگ آنے کا مجرم ہو۔
 اسے دیلی نے روایت کیا ہے لے



لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

لے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے

عَمَلْتِ سُوءًا أَوْ ظَلَمْتِ نَفْسِي

میں نے (جہا) بُرے عمل کیے ہیں یا اپنے نفس پر ظلم کیا ہے

فَاعْفِرْ لِي فَإِنَّكَ أَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

پس تو مجھے بخش دے۔ بے شک تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے



حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کہا:

لا اله الا انت سبحانک عملت سوء..... الخ

تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں خواہ سمندر کی
بھاگ کے برابر ہوں۔

اسے ویلی نے روایت کیا ہے لہ



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ واحد ہے اس کا

شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا

کوئی شریک نہیں ہے وہ معبود ہے

(بقیہ حصہ اگلے صفحہ پر)

صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

تن تنہا بے نیاز نہ اس نے کسی کو جنما اور نہ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا

وہ جنانگیا اور نہ اس کا کوئی

أَحَدٌ أَحَدَ عَشْرَةَ مَرَّةً

بیس بار ہے۔ ۱۱ بار

حضرت ابن ابی اوتیٰ اور جابر رضی اللہ عنہما سے روایت

ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس

شخص نے پڑھا لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ۔

..... الخ گیارہ بار۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دو

لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور جس شخص نے زیادہ پڑھا، اللہ آزیابہ

ثواب دیتا ہے۔ اسے طبرانی نے کبیر میں حضرت ابن ابی اوتیٰ

سے اور ابو نعیم نے حلیہ اور ابن عساکر نے حضرت جابر رضی

سے روایت کیا ہے۔ لہ



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد ہے لا شریک

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

ہے اسی کا ملک ہے ، اسی کے لیے تعریف ہے

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (یعنی قدرت والا ہے)

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اور نہیں کوئی طاقت اور نہیں کوئی قوت مگر اللہ کی

وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَ

توفیق کے ساتھ۔ اور پاک ہے اللہ کی ذات اپنی تعریف کے ساتھ اور

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ

ہر طرح کی تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

اللَّهُ أَكْبَرُ ۝ مَوْقِعٌ

اللہ سب سے بڑا ہے۔ (ایک بار)



حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ کہے
 لا الہ الا اللہ و حدہ لا شریک لہ الخ
 اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کی جھاگ
 کے برابر کیوں نہ ہوں۔

اسے اسمعیل بن عبد الغافر فارسی نے ”العبین“ میں روایت

کیا ہے۔



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد ہے لا شریک ہے

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ

اسی کا ملک ہے اور اسی کی تمام تعریف اور وہ

هُوَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

(ہمیشہ) زندہ ہے۔ اسے (کبھی) موت نہیں اسی کے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

باتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر شے پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ مَرَّةً

تار ہے۔ ایک بار



حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جس شخص نے
 صرف اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لیے کہا

لا اله الا الله وحده لا شريك له..... الخ

تو اللہ تعالیٰ اس کو جنتِ نعیم میں داخل کرے گا۔

اس کو طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس میں یحییٰ بن

عبد اللہ بالبتی ایک راوی ہے جو ضعیف ہے۔ لہ



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَشْهَدُ

اے اللہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور (عام) ملائکہ

مَلَائِكَتِكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ

اور عرش کے اٹھانے والے (ملائکہ) کو بھی گواہ بناتا ہوں

وَأَشْهَدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

اور میں ان سب کو گواہ بناتا ہوں جو آسمانوں اور زمین

وَأَشْهَدُ مَنْ فِي الْأَرْضِ

میں ہیں کہ بے شک تودہ اللہ ہے

أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ

کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

تو واحد ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور

وَأُكْفِّرُ مَنْ أَبَى ذَلِكَ مِنْ

اگلے پچھلے لوگوں میں سے جو اس بات کا انکار کرنے

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَ

والا پہلے میں اس سے انکار کرتا ہوں اور میں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے

وَرَسُولُكَ ۝ تَلَّكَ مَرَّاتٍ

بندے اور تیرے رسول ہیں۔ تین بار

حضرت ابو عباس محمد بن یعقوب، ابو عبد اللہ احمد بن

بیہقی حرجی، زید بن حباب، حمید بن مہران، عطا،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

ہم سے سلمان فارسی نے حدیث بیان کی اور کہا کہ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ وَأَشْهَدُ مَلَائِكَتَكَ

وحملۃ..... الخ

جس نے اس کو ایک دفعہ کہا اللہ تعالیٰ نے اس کا

ایک تہائی دوزخ سے آزاد کر دیا اور جس نے دو دفعہ
 کہا اللہ تعالیٰ نے اس کا دو تہائی دوزخ سے آزاد کر دیا
 اور جس نے تین دفعہ کہا اللہ تعالیٰ نے اسے تمام کا تمام
 دوزخ سے آزاد کر دیا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اسے شیخین نے روایت
 نہیں کیا۔ (المستدرک للحاکم الجوزی الاقل صفحہ ۵۲۳)

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت سلمان رضی اللہ
 عنہ سے روایت کی ہے ان کی حدیث میں ”انت اللہ“
 کے بعد ”الذی“ زائد ہے اور ”واکفر من ابی ذلک
 من الاقلین والآخرین“ زائد ہے اور بقیہ حدیث اسی
 کی مثل ہے۔

اسے طبرانی نے کبیر میں اور مستدرک حاکم اور سعید بن منصور نے
 روایت کیا ہے۔ لے



سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ ط

پاک ہے (اللہ) قائم و دائم ہمیشگی والا

سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ ط

پاک ہے (وہ جو) حیا و قیوم ہے۔ پاک ہے

الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ ط

وہ ذات جو ہمیشہ زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ ط

پاک ہے اللہ عظمت والا اپنی تعریف کے ساتھ

سُبْحَانَ قُدُّوسٍ رَبِّ

وہ سُبْحَانَ قُدُّوسٍ ہے رب (پروردگار)

الْمَلِكِ وَالرُّوحِ ط

ہے ملائکہ اور روح کا پاک ہے

الْعَلِيِّ الْأَعْلَى سُبْحَانَكَ وَتَعَالَى ۝ مَرَّةً

بلند و برتر ذات اسکی ذات پاک ہے اور بلند (شان عالی) ایک بار

حضرت ابانؓ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
کی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جس شخص نے ہر روز ایک مرتبہ پڑھا

سبحان القاسم الدائم الخ

تو وہ شخص موت سے پہلے اپنا ٹھکانا جنت میں دیکھ
لے گا یا کسی اور کو دکھا دیا جائے گا۔

اسے ابن شاہین نے ترغیب میں اور ابن عساکر نے

روایت کیا ہے لے



الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَوَكَّلْتُ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے کہ جس کی عظمت کے

كُلِّ شَيْءٍ لَّعِظَمَتِهِ وَالْحَمْدُ

اگے ہر چیز عاجز ہے اور سب تعریف اللہ

لِلَّهِ الَّذِي ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ

کے لیے ہے کہ جس کی عزت کے سامنے سب

لِعِزَّتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

چیزیں حقیر ہیں اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے

خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِمَلِكِهِ

جس کی حکومت کے سامنے ہر شے ہجکی ہوئی ہے۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَسَلَّ

اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہر چیز کو اپنی قدرت

كُلِّ شَيْءٍ لَقُدْرَتِهِ ۝ مَرَّةً

کے مطیع (فرمانبردار) کو رکھا ہے۔ ایک بار

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور

اقدر صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے:

الحمد لله الذي تواضع كل شيء لعظمته الخ

اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیز رحمت

بخشش (طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہزار

نیکی لکھتے ہیں اور اس کے ہزار درجے بلند کرتے ہیں
 اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لیے قیامت تک
 استغفار کرنے کے لیے مقرر فرمادیتے ہیں۔
 اسے طبرانی نے کبیر میں اور ابن عساکر نے روایت کیا ہے



يَا عُدَّتِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي

اے تکلیف کے وقت میرے (آرام کا) ذریعہ اور اے سختی کے

عِنْدَ شِدَّتِي وَ يَا وِلِيَّ نِعْمَتِي

وقت میرے رفیق اور اے میرے ولی نعمت

يَا اِلٰهِي وَ اِلٰهَ اَبَائِي لَا تَكِلْنِي

اے میرے اور میرے آباء و اجداد کے معبود مجھے میرے

اِلَى نَفْسِي فَاقْتَرِبْ مِنِّي

نفس کے پُردہ نہ کرنا ورنہ وہ مجھے شر سے قریب

الشِّرِّ وَاتَّبَاعِدُمِ الْخَيْرِ

اور نیکی سے دُور کھڑے گا (بھلائی والے کام سے دور کھڑے گا)

وَالسَّيِّئَاتِ فِي تَبَرُّعٍ مِنْ وَحْشَتِي

اور قبر میں میری وحشت کے دُور کھڑے کی صورت پیدا فرمانا

وَاجْعَلْ لِي عَهْدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور قیامت کے دن میرے عہد کو

مَسْئُولًا ۝ مَرَّةً

ایک بار

قابل ایفاء بنانا



حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضور اقدس

صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دُعائیں فرمایا کرتے:

يا عدتي عندك بيتي ۶۱

اسے حاکم نے اپنی کتابِ تاریخ میں روایت کیا ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْخَلَّاقُ الْعَظِيمُ اللَّهُمَّ

اے اللہ تو بہت بڑا پیدا کرنے والا ہے اے اللہ

إِنَّكَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ اللَّهُمَّ إِنَّكَ غَفُورٌ

بے شک تو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے اے اللہ بے شک تو

رَحِيمٌ اللَّهُمَّ إِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

خوب بخشنے والا ہے۔ اے اللہ تو خوب رحم کرنے والا ہے اے اللہ بے شک تو عرشِ عظیم کا راجا ہے

اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَنْتَ الْحَقُّ الْكَرِيمُ فَاعْفُرْ لِي

پُروردگار ہے۔ اے اللہ تو بے شک خوب رحم کرنے والا سخی ہے۔ پس مجھے بخش

وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَاسْتُرْنِي

مے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت عطا کر اور مجھے رزق دے اور میری پردہ پوشی

وَاجْبُرْنِي وَارْفَعْنِي وَاهْدِنِي وَلَا تَضِلَّنِي

کر اور میری سچائی بنا دے اور مجھے (درجات میں) بلندی عطا کر اور مجھے ہدایت دے

وَادْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اور مجھے گمراہ نہ کیجیو (یعنی گمراہی سے بچانا) اے ارحم الرحمن مجھے اپنی رحمت کے

مَرَّةً

الرَّاحِمِينَ ○

ایک بار

طفیل جنت میں داخل کر

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور اقدسؐ کی خدمت
 میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا: اے جبریل! یہ گھر میں گیارہ بکر لیا
 ہیں، کیا وہ تجھے اُن کلمات سے زیادہ محبوب ہیں جو مجھے حضرت
 جبریلؑ نے ابھی ابھی سکھائے ہیں اور ان میں تیرے لیے دنیا و
 آخرت کی (تمام) بھلائیاں جمع ہیں؟ میں نے عرض کیا:
 یا رسول اللہؐ! میں محتاج ہوں اور یہ کلمات مجھے (بکریوں
 کے مقابلے میں) زیادہ محبوب ہیں۔ آپ نے فرمایا (تو) کہو:
 اللہم انت الخلاق العظیم..... الخ۔ ترانہ (کلمات) کو سیکھ لے
 اور اپنے بعد میں آنے والوں کو سکھائے۔ (دیلمی کنز العمال، طبع ناولہ، ص ۹۸، شمارہ ۵۱۲)





اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ وَبِنُورِ قُدْسِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیرے نورِ قدس

وَعَظْمَةِ طَهَارَتِكَ وَبَرَكَاتِ

اور پاکیزگی کی عظمت اور تیرے جلال کی برکتوں کے

جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ آفَاةٍ وَعَآهَةٍ وَ

ندیے ہر ایک آفت اور رنج اور جہنم

طَارِقِ الْجَبِّ وَالْإِنْسِ الْإِطَارِقَا

اور انسانوں کی بلا سے امن چاہتا ہوں۔ سوائے

يَطْرُقُ مِنْكَ بِخَيْرٍ إِنَّكَ أَنْتَ عِيَاذِي

تیرے طرف سے بھلائی لے کر آنے والے کے (یعنی پہنچنے)

فِيكَ أَعُوذُ وَأَنْتَ مَلَاذِي

بے شک ہر حال میں میری پناہ تو ہی ہے میں تیری

فِيكَ الْوُدُّ وَيَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ

ہی پناہ مانگتا ہوں اور تو ہی میری جائے امن و پناہ ہے۔

رَقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَجُمِعَتْ لَهُ

اور لے وہ ذات کہ جس کے آگے سرکشوں کی گردنیں خم اور ذلیل و خوار ہیں

مَقَالِيدُ الرَّعَايَةِ أَعْوَدُ بِجَلَالِ

اور جس کے پاس مخلوق کی حفاظت کی کنجیاں جمع ہیں میں تیری ذات کے

وَجْهِكَ وَكَرَمِ جَلَالِكَ

جلال کے طفیل تیری پناہ مانگتا ہوں اور تیرے بزرگ کرم کی پناہ مانگتا ہوں

مِنْ خَزِيكَ وَكَشَفِ سِتْرِكَ

تیری (طرف سے) رسوائی سے اور پردہ کھل جانے سے اور تیری یاد کے

وَنَسِيَانِ ذِكْرِكَ وَالْإِضْرَافِ

بھول جانے سے اور تیرے شکر سے روگردانی سے

عَنْ شُكْرِكَ أَنَا فِي كَفِّكَ

میں تیری سپردگی میں

فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَلَوْحِي

ہوں رات میں اور دن میں اور نیند میں

وَ قَرَارِي وَظَعْنِي وَاسْفَارِي

اور آرام میں اور کوچ میں اور سفر میں

ذِكْرِكَ شِعَارِي وَ تَأْهِكَ

تیرا ذکر میرا شعار ہو اور تیری ثنا میرا

دِتَارِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَنْزِيهَا

لباس ہو۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تیرے نام کی

لِاسْمِكَ وَ تَكْرِيمًا لِسُبْحَاتِ

پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تیری ذات کے انوار کی تحکیم

وَجْهِكَ أَجْرَتِي مِنْ حَزْنِيكَ

کرتا ہوں (اے اللہ) مجھے اپنی (طرف سے) رسوائی سے

وَمِنْ شَرِّ عَذَابِكَ وَعِبَادِكَ

اور اپنے عذاب کے شر اور اپنے بندوں کے شر سے

وَاضْرِبْ عَلَيَّ سُلْدِقَاتِ

پناہ عطا فرما اور مجھ پر اپنی حفاظت کے خیمے

حِفْظِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي حِفْظِ

گلاڑیوں اور مجھے اپنی مہربانی کی حفاظت

عَنَابَتِكَ وَقِيَّتِي سَيِّئَاتِ عَذَابِكَ

میں داخل کر اور مجھے اپنے عذاب کی برائیوں سے بچا اور

وَ اَغْنِنِي بِخَيْرٍ مِنْكَ بِرَحْمَتِكَ

اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ مجھے نیکی سے مالا مال کرنے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ مَرَّةً

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ایک بار

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا احزاب

(غزوة خندق) کے دن جسے حضرت ابن عمر رضی اللہ

عنہما نے حضور اقدس صلی علیہ وسلم سے روایت کیا

ریتھی (اللهم انى اعوذ بك..... الخ)



اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى دِينِي بِدُنْيَايَ

اے اللہ میرے دین کے ساتھ میری دنیا کی مدد فرما

وَعَلَى اٰخِرَتِي بِتَقْوَايَ

اور میرے تقویٰ کے ساتھ میری آخرت کی مدد فرما۔

اللَّهُمَّ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا

اے اللہ دنیا مجھ پر وسیع کر دے اور (بچہ) مجھے

وَزَهِّدْنِي فِيهَا وَلَا تُزَوِّهَا

اس سے بے رغبت کر دے اور اے مجھ سے نہ

عَنِّي وَأَقْرِ عَيْنِي فِيهَا ط

سمیٹ اور میری دنیا میں میری آنکھیں ٹھنڈی رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ سَأَلْتَنِي مِنْ

اے اللہ! جو تو نے میرے نفس سے مانگا ہے جس کا

نَفْسِي مَا لَا أَمْلِكُ إِلَّا بِكَ

میں مالک نہیں تیری توفیق کے بغیر تو مجھے اس

فَاعْطِنِي مِنْهَا مَا يَرْضِيكَ مِنْهَا ط

میں سے وہ عطا فرما جو تیری رضا میں ہو۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ ثَقْتِي حِينَ يَنْقَطِعُ

اے اللہ تو ہی میرا بھروسہ ہے جب (ہر طرف سے) میری امید قطع

رَجَائِي حِينَ يَسُوءُ ظَنِّي ط

ہو جاتی ہے جب میں اپنے آپ سے بھی بدظن

بِنَفْسِي ۛ اَللّٰهُمَّ لَا تَخِيْبُ طَمَعِي ۛ

ہو جاتا ہوں۔ اے اللہ میری آرزو کو نامراد نہ کر

وَلَا تَحَقِّقْ حَذْرِي ۛ اَللّٰهُمَّ

اور ناپسندیدہ امور پر مجھے قائم نہ رکھ۔ اے اللہ !

اِنَّ عَزِيْمَتَكَ عَزِيْمَةٌ لَا تُرَدُّ

اصل میں تیری پختگی ہی پختہ ہے جو رد نہیں ہوتی۔

وَقَوْلِكَ قَوْلٌ لَا يُكَذَّبُ

اور تیرا قول وہ قول ہے جس کی کبھی تکذیب نہیں ہوتی

فَاْمُرْ طَاعَتِكَ فَلْتَحُلْ فِيْ

(تیرا قول ہر حال میں حق ہے) پس اپنی اطاعت کو امر فرما کہ وہ ہمیشہ کے لیے

كُلِّ شَيْءٍ مِّنِّيْ اَبَدًا مَّا

میری ہر شے میں داخل ہو جائے جب تک میں زندہ ہوں (زندگی بھر

بَقِيَّتِ وَاْمُرْ مَعَا صِيْبِكَ

ہر معاملے میں میں مکمل طور پر تیرا طاعت گزار رہوں) اور اپنی نافرمانی کو

فَلْتَخْرِجْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مِّنِّيْ

حکم فرما کہ وہ ہمیشہ کے لیے میری ہر شے سے نکل جائے اور پھر جب تک

شَوْ حَرَّمَ عَلَيْهَا الدُّخُولَ فِيهِ

تو مجھے باقی رکھے (رزنہ رکھے) میری ہر شے میں اس کا داخلہ

كُلِّ شَيْءٍ مِّنِّي أَبَدًا مَا

ہمیشہ کے لیے حرام فرما لینی عمر بھر میں ہر معاملے میں تیری نافرمانی سے کلیتاً اجتناب کر لوں

أَبْقَيْتَنِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط مَرَّةً

اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ ایک بار

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ

عليه وسلم فرمایا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اَعْنِي الخ

اسے طبرانی نے الدعاء میں اور ویلی نے روایت کیا ہے

(کنز العمال الجزء الاول ص ۳۰۵ شمار ۵۱۱۹)



رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ مَبَّحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ○
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ آمِينَ

انروز سعید دوشنبہ یکم رمضان المبارک ۱۴۰۸ھ ہجری المقدس

ابو امیر محمد پرکاش علی لودھانوی رضی اللہ عنہ

الماہر ایشیاء الشرق سے انتہی سعید

المستفیض دار الاحسان چک ۲۲۲ (دسوہ) سمنڈی روڈ ضلع فیصل آباد

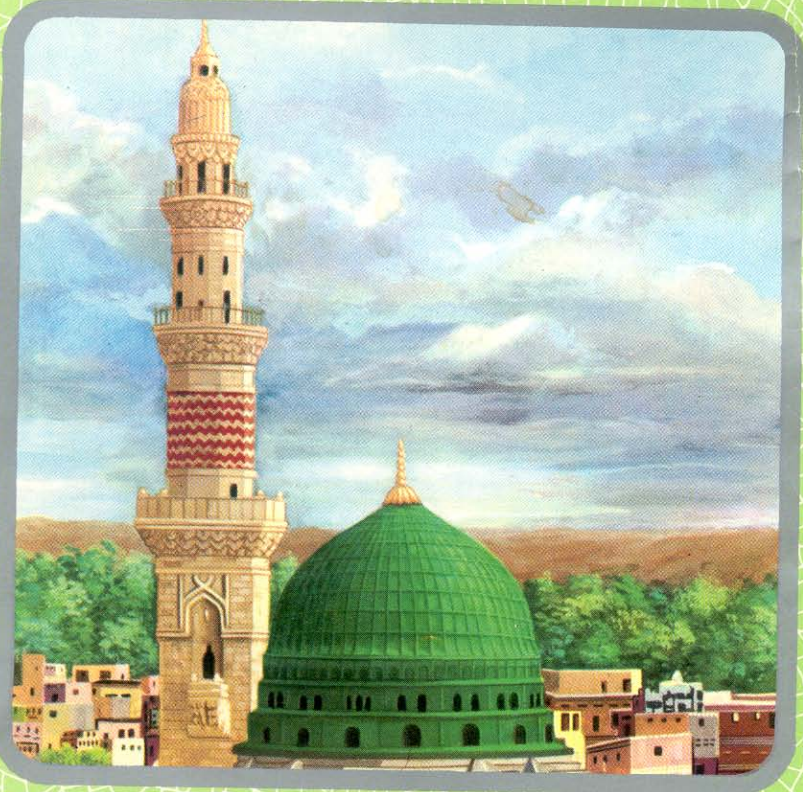
فون نمبر۔
۳۶۶۰۰

پاکستان

اَسْأَلُكَ خَزَائِنَ بَرَكَاتِكَ

۳۰۲

سلسلہ اشاعت



کرۃ ارض پر بسنے والے تمام مسلمان بھائی آپس میں متحد ہوں - یا حی یا قیوم آمین

ابو امین محمد برکت علی (دوہڑوی عرفی)

الساہواری الشہداء السڑکی سے انبیا انظر

المقام النجاف اصحاف لمقبول لمصطفین @ دار الاحسان فیصل آباد پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَآلِهِ وَعِثْرَتِهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ

اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ



یہ درود شریف اور استغفار حضرت خواجہ خواجگان سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

کا عمل اور سلسلہ عالیہ

قادریہ، مجددیہ، غفوریہ، رحیمیہ، کریمیہ، امیریہ

کا مورثہ درود شریف

اِذَا احْسَبْتُكَ كَاهِنًا عَقِيدًا مِنْ اَطْلَابِ اَكْبَادِ مَمْتٍ كُنْتُمْ اِيَّاهُ اَوْ لَزِمْتُمْ قَرَارَهُ حَقِيقَتِ
اور گنجائش وقت اسکے پڑھنے کی تعداد خود ہی مقرر کر لیں۔ مثلاً ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ بار ضرور پڑھیں، عشر
کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے پڑھیں مثلاً ایک سو بار یا تین سو بار، یا پانچ سو بار یا اس سے بھی زیادہ بار ضرور
ایک بات یاد رکھیں کہ جو تعداد ایک بار مقرر کریں، اُس پر مداومت رکھیں!
”مدین اعلیٰ“

ذَلِكَ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ مَا لَفِيَ الْخَيْلُ مَا لَفِيَ الْإِبْرَاهِيمَ يَوْمَ هَوَّاهُ بِالنَّاصِبِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَدْرِكَهُ لَوْلَا إِيمَانُ رَبِّنَا إِنَّ إِلَهَنَا لَلْغَنِيُّ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَدْرِكَهُ لَوْلَا إِيمَانُ رَبِّنَا إِنَّ إِلَهَنَا لَلْغَنِيُّ

قُلْ

عَشِقْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَذْهَبِي وَحِبَّتِي مِلَّتِي

وَطَائِفَتِي مِنْزِلِي!

(یہ کہہ، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا

مذہب، محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے)



ابو انیس محمد برکت علی اوہانوی عفی عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّنَا الْعَلِيمُ ط

